16واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز بدھ 2 ستمبر 2015ء

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سکولز ایجوکیشن

پنجاب میں بی اے پاس افراد کو بطور ٹیچر بھرتی کرنے کی تفصیلات

*1922: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب بی اے پاس افراد کو بطور ٹیچر بھرتی کے لئے ترجیح نہیں دی رہی ہے جبکہ بی ایس سی پاس افراد کو بطور سائنس ٹیچر بھرتی کیا جارہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ 2011 اور 2012 میں بھی بی اے پاس افراد کو بطور ٹیچر بھرتی نہیں کیا گیا؟

(ج) کیا حکومت آئندہ بی اے پاس افراد کو بطور ٹیچر بھرتی کرنے کے لئے کوئی مثبت اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے، تاکہ لاکھوں بی اے پاس افراد کو روزگار مل سکے؟

(تاریخ وصولی 16 اگست 2013 تاریخ ترسیل 6 نومبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے۔ حکومت پنجاب کی طرف سے اساتذہ کی بھرتی کیلئے Recruitment Policy 2013 بحوالہ چٹھی نمبری SO(S-IV)2-6/2012 مورخہ 31.07.13 جاری کر دی گئی ہے جس میں پیشہ وارانہ قابلیت کے حامل بی اے پاس افراد کو بطور ٹیچر بھرتی کیا جائے گا۔ بھرتی پالیسی کی کاپی ضمیمہ "A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) درست ہے۔ قبل ازیں صرف آرٹس ٹیچر ہی بھرتی ہوتے رہے ہیں جس سے سائنس / ریاضی ٹیچرز کی کمی واقع ہو گئی۔ لہذا سکولوں میں آرٹس و سائنس ٹیچرز کی تعداد بیلنس کرنے کیلئے سائنس ٹیچرز کو ترجیح دی گئی۔

(ج) جی ہاں Recruitment Policy 2013 کے مطابق محکمہ نے آرٹس ٹیچرز کیلئے بھی پوسٹیں مختص کی ہیں تاکہ بی۔ اے پاس افراد کو بھی روزگار مل سکے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 جنوری 2014)

صوبہ میں کنٹریکٹ اساتذہ کو ریگولر کرنے کی تفصیلات

*1924: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) 2012 اور 2013 میں پنجاب حکومت نے کنٹریکٹ اور ڈیلی ویجز اساتذہ کو ریگولر کرنے کے احکامات صادر فرمائے تھے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ پنجاب حکومت کے احکامات کے باوجود ابھی تک کنٹریکٹ اور ڈیلی ویجز اساتذہ کو ریگولر نہیں کیا گیا وجہ بیان فرمائی جائے؟

(ج) اگر جز ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت کنٹریکٹ اساتذہ کو ریگولر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر رکھتی ہے تو کب تک نہیں تو وجہ بیان فرمائی جائے؟

(تاریخ وصولی 16 اگست 2013 تاریخ ترسیل 6 نومبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حکومت پنجاب محکمہ تعلیم میں ڈیلی ویجز پر اساتذہ بھرتی نہیں کیئے جاتے تاہم حکومت پنجاب نے کنٹریکٹ ملازمین کو ریگولر کرنے کے لئے تمام اداروں کے سربراہوں کو احکامات جاری کیے تھے۔ کاپی ضمیمہ "A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) سال 2009 میں بھرتی کیے گئے تمام اساتذہ ریگولر کر دیئے گئے ہیں۔ سال 12-2011 میں بھرتی ہونے والے اساتذہ کی پیشہ وارانہ تعلیم اور مدت کنٹریکٹ مکمل ہونے پر اُن کے موجودہ کنٹریکٹ کی مدت میں مزید اضافہ کیا جائے گا۔ جو اساتذہ اپنی پیشہ وارانہ تعلیم مقررہ مدت میں مکمل نہ کر سکے اُن کا کنٹریکٹ ختم کر دیا جائے گا۔ تفصیل ضمیمہ "B" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) جواب جز "ب" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 فروری 2014)

لاہور: قلعہ گجر سنگھ ماڈرن ہائی سکول کے مسائل

*2159: شیخ علاؤالدین: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گورنمنٹ ماڈرن گرلز ہائی سکول قلعہ گجر سنگھ لاہور کو پچھلے 5 سالوں کے دوران کل کتنا فنڈ کس کس مد میں دیا گیا اور مذکورہ فنڈز کو کہاں کہاں خرچ کیا گیا سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ سکول میں باتھ روم طلباء کی تعداد کے حساب سے نہ ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سکول انچارج کو سفارش کی بنا پر سکول میں تعینات کیا گیا ہے جبکہ مذکورہ انچارج کے پاس انتظامی معاملات چلانے کا کوئی تجربہ نہ ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ انچارج ہذا کی وجہ سے سکول کا میٹرک اور ہشتم کلاس کا 13۔2012 کا رزلٹ مایوس کن رہا ہے؟

(ہ) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو حکومت سکول کے انچارج کو فوری طور پر تبدیل کرنے اور سکول ہذا کی مسنگ فیسلیٹیز فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 23 اگست 2013 تاریخ ترسیل 19 نومبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ ماڈرن گرلز ہائی سکول قلعہ گجر سنگھ لاہور کو پچھلے 5 سالوں کے دوران جس مد میں فنڈ مہیا اور خرچ کیا گیا اس کی سال وائز تفصیل ضمیمہ "A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ طلباء کی تعداد کے حساب سے باتھ روم کی تعداد ٹھیک ہے۔

(ج) موجودہ ہیڈ مسٹریس عرصہ 24 سال سے مختلف انتظامی عہدوں پر فائز رہی ہے۔ جن میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر ایڈمن، پنجاب ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر، سینئر ہیڈ مسٹریس اور سینئر سبجیکٹ سپشلسٹ شامل ہیں۔ محکمہ تعلیم نے مذکورہ ہیڈ مسٹریس کو میرٹ کی بنیاد پر تعینات کیا ہے۔

(د) سکول کا میٹرک اور ہشتم کلاس کا رزلٹ 2012 میں بالترتیب 87% اور 100% رہا جبکہ 2013 میں میٹرک اور ہشتم کلاس کا رزلٹ بالترتیب 86% اور 88% رہا ہے۔

(ہ) جزو "د" کی روشنی میں سکول کی انچارج کو تبدیل کرنے کا کوئی جواز نہ ہے۔ جہاں تک مسنگ فیسلیٹیز کا تعلق ہے سکول ہذا میں تمام سہولیات پہلے سے موجود ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 14 اپریل 2014)

بہاول پور: صادق پبلک سکول میں فیس کا سٹرکچر و دیگر تفصیلات

*2543: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صادق پبلک سکول بہاول پور میں طلبا و طالبات سے فیس وصولی کا کیا سٹرکچر ہے، ہر کلاس میں فی طالب علم کیا فیس ہے اور جو طلبا و طالبات ہوسٹل میں رہتے ہیں، فی کس کتنے اخراجات لئے جاتے ہیں؟

(ب) فیس میں اضافہ کا کیا طریق کار ہے اور یہ اضافہ کون سا ادارہ کرتا ہے؟

(ج) صادق پبلک سکول کے کتنے اور کون کون سے اثاثہ جات ہیں اور ان سے سکول کو کتنی آمدنی ہے نیز سکول کے کتنے بنک اکاؤنٹس کس کس بنک میں ہیں، ان میں اس وقت کتنی رقم موجود ہے اور اس سے سکول کو سالانہ کتنی آمدنی ہوتی ہے، یعنی کتنا interest وصول ہوتا ہے؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 26 دسمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) سکول کی ماہانہ فیس مندرجہ ذیل ہے۔

	ڈے طلبا کیلئے	بورڈز طلبا کیلئے
کلاس اول سے پنجم	8490/- روپے	18250/- روپے
کلاس ششم سے ہشتم	8660/- روپے	20000/- روپے
کلاس نویں سے بارھویں	9810/- روپے	23370/- روپے
O لیول کیمبرج	11160/- روپے	23720/- روپے
A لیول کیمبرج	24560/- روپے	37120/- روپے

(ب) سکول کی فیس میں اضافہ Executive Committee کرتی ہے جس کے چیئرمین جی۔او۔سی 35 ڈویژن ہیں دیگر ممبران میں شامل کمشنر بہاولپور اور دو ممبرز ہیں جبکہ پرنسپل صادق پبلک سکول ان کے سیکرٹری ہیں۔ فیس میں اضافہ کی منظوری بورڈ آف گورنرز سے لی جاتی ہے۔

(ج) سکول کے اثاثہ جات 260 ایکڑ زرعی زمین ہے اس کے علاوہ 190 ایکڑ پر سکول محیط ہے۔ زرعی زمین کی آمدن تقریباً 17 ملین سالانہ ہے۔ سکول کا اکاؤنٹ بینک آف پنجاب میں ہے جبکہ کرنٹ اکاؤنٹ MCB میں ہے۔ 31 دسمبر 2013 کو رقم 20 ملین اور 10 ملین بالترتیب تھی۔ پنجاب حکومت کی طرف سے سکول کو سالانہ 20 ملین گرانٹ ملتی ہے۔ سکول کے سالانہ اخراجات کا بجٹ 340 ملین ہے۔ 80% بچوں کی فیسوں سے پورا کیا جاتا ہے جبکہ 20% ذرائع سے پورا کرتا ہے جس میں زرعی آمدنی اور بنک انٹرسٹ تقریباً 6 ملین سالانہ شامل ہوتا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 19 فروری 2014)</u>

صوبہ میں غیر رجسٹرڈ سکولوں کے خلاف کارروائی کی تفصیلات

*2753: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے صوبہ پنجاب میں غیر رجسٹرڈ نجی سکولوں کے خلاف کریک ڈاؤن کا فیصلہ کیا ہے؟

(ب) صوبہ پنجاب میں حکومت نے جنوری تا مارچ 2012 کے دوران کل کتنے غیر قانونی اور غیر رجسٹرڈ نجی سکولوں کو سیل کیا اور جرمانے کیئے؟

(تاریخ وصولی 24 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 30 دسمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔

(ب) صوبہ پنجاب میں جنوری تا مارچ 2012 کے دوران کل 1000 غیر رجسٹرڈ سکول تھے ان میں سے 01 سکول کو سیل کیا گیا اور 16 سکولوں کو جرمانے کیے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 اپریل 2014)

فیصل آباد: حافظ قرآن بچیوں کو آٹھویں کلاس میں داخلہ نہ دینے کا معاملہ و دیگر تفصیلات

*2857: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ قواعد کے مطابق حافظ قرآن آٹھویں کلاس میں داخل ہو سکتا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گورنمنٹ گرلز ہائی سکول 228 گ ب فیصل آباد کی ہیڈ مسٹریس حافظ قرآن بچیوں کو سکول میں آٹھویں کلاس میں داخل نہیں کرتیں، اس کی وجوہات بیان فرمائیں؟

(ج) کیا حکومت پنجاب مذکورہ سکول کی ہیڈ مسٹریس کو ہدایات جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے کہ حافظ قرآن غریب بچیوں کو آٹھویں کلاس میں داخلہ کے لئے ترجیح دیا کریں تاکہ بچیوں کی تعلیم کو فروغ دیا جا سکے؟

(د) مذکورہ ہیڈ مسٹریس کے پاس پچھلے ایک سال کے دوران کتنی حافظ قران بچیوں کے لواحقین داخلہ کے لئے پیش ہوئے، ان کی تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 4 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 9 دسمبر 2013)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے کہ قواعد کے مطابق حافظ قرآن بچیوں کو آٹھویں کلاس میں داخلہ مل سکتا ہے۔

(ب) گورنمنٹ گرلز ہائی سکول 228 گ ب میں حافظ قرآن طالبات کو سکول میں داخل کیا جاتا ہے

۔داخل شُدہ حافظ قرآن طالبات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ا۔ستار اکنول ۲۔شایان فاطمہ ۳۔میسرہ حنیف گل

(ج) مذکورہ سکول کی ہیڈ مسٹریس پہلے ہی حسب قواعد حافظ قرآن طالبات کو آٹھویں کلاس میں داخل کر رہی ہیں۔

(د) پچھلے سال 2 حافظ قرآن طالبات کے لواحقین داخلہ کے لئے آئے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام طالبہ	ولدیت
1	ستار اکنول	فقیر محمد
2	شایان فاطمہ	خلیق احمد خان

(تاریخ وصولی جواب 19 فروری 2014)

لاہور کے ہائی سکولوں میں گریڈ 19 کے تعینات ہیڈ ماسٹرز کے خلاف انکوائریوں کی تفصیلات

*2939: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں واقع ایسے ہائی سکولوں کے ہیڈ ماسٹرز کے نام بتائیں، جن کا سکیل گریڈ 19 ہے؟

(ب) ان میں سے کس کس ہیڈ ماسٹر کے خلاف اس وقت کس کس بناء پر محکمانہ قانونی کارروائی ہو رہی ہے، ان کے نام اور جگہ تعیناتی کی تفصیل بتائیں؟

(ج) ان میں سے کس کس ہیڈ ماسٹر کی ترقی انکوائری ہونے کی بناء پر رکی ہوئی ہے؟

(د) ان میں سے ایسے ہیڈ ماسٹر صاحبان کے نام اور جگہ تعیناتی بتائیں جو بطور ڈی ای او یا ڈپٹی ڈی ای او فرائض سرانجام دے چکے ہیں؟

(ہ) کیا ان ہیڈ ماسٹر کی کارکردگی سے حکومت مطمئن ہے اگر نہیں تو پھر ان کو حکومت ریٹائر کیوں نہیں کرتی؟

(تاریخ وصولی 8 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 10 جنوری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع لاہور کے ہائی سکولوں میں گریڈ 19 کے ہیڈ ماسٹرز کی تعداد 35 ہے جن کی تفصیل ضمیمہ "A" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) کسی بھی ہیڈ ماسٹر کے خلاف کوئی محکمانہ کارروائی نہیں ہے۔

(ج) ان میں سے کسی بھی ہیڈ ماسٹر کی ترقی انکوائری کی وجہ سے رُکی ہوئی نہ ہے۔

(د) ضلع لاہور میں درج ذیل ہیڈ ماسٹر بطور ڈی۔ای۔او۔اور ڈپٹی۔ڈی۔ای۔او۔کام کر چکے ہیں۔

1 میاں مقصود احمد صاحب سینئر ہیڈ ماسٹر۔

گورنمنٹ مسلم ماڈل ہائی سکول اردو بازار لاہور بطور DEO(M)(SE) لاہور کینٹ۔

2 چوہدری محمد امین سینئر ہیڈ ماسٹر۔

گورنمنٹ اقبال ہائی سکول گڑھی شاہو لاہور بطور DEO(M) لاہور کینٹ اور DEO(M)(SE) لاہور کینٹ کام کر چکے ہیں۔

3 ڈاکٹر اعجاز محمود سینئر ہیڈ ماسٹر۔

گورنمنٹ گلبرگ ہائی سکول لاہور کینٹ۔ بطور DEO(M)(EE) لاہور سٹی کام کر چکے ہیں۔

4 غلام مجاہد سینئر ہیڈ ماسٹر۔

گورنمنٹ ہائی سکول باؤلی کیمپ لاہور بطور Dy DEO(M)(EE) علامہ اقبال ٹاؤن لاہور میں کام کر چکے ہیں۔

(ہ) محکمہ ان ہیڈ ماسٹرز کی کارکردگی سے مطمئن ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2014)

لاہور: بوائز ہائی سکولوں میں زیر تعلیم بچوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2940: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں بوائز ہائی سکولوں کے نام، جگہ اور ان میں زیر تعلیم بچوں کی تعداد بتائیں؟

(ب) ان سکولوں کو سال 12۔2011 اور 13۔2012 کے دوران کتنی رقم سال وائز فراہم کی گئی تفصیل سکول وائز بتائیں؟

(ج) ان سکولوں میں کون کون سی مسنگ فسلیٹیز ہیں؟

(د) ان سکولوں کے ہیڈ ماسٹرز صاحبان کے نام، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور تجربہ کی تفصیل بتائیں؟

(ہ)ان سکولوں کے مذکورہ بالا دو سالوں کے نتائج کی تفصیل سال وائز بتائیں ؟

(و) کس کس سکول کا نتیجہ حکومت کے مقررہ معیار سے کم اور اس کے ہیڈ ماسٹر کے خلاف کیا کارروائی کی گئی ہے ؟

(تاریخ وصولی 8 اکتوبر 2013 تاریخ ترسیل 10 جنوری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع لاہور میں کل 160 بوائز ہائی سکول ہیں ان کے نام جگہ اور ان میں زیر تعلیم بچوں کی تعداد کی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ان سکولوں کو سال 12-2011 میں 5,20,000 اور 13-2012 میں 88,00,000 رقم فراہم کی گئی سکول وائز تفصیل Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ان سکولوں میں تمام بنیادی سہولتیں Missing Facilities یعنی کہ پینے کا پانی، چار دیواری لیٹرین وغیرہ میسر ہیں۔اور کوئی Missing Facilities نہ ہیں۔

(د)ان سکولوں کے ہیڈ ماسٹر صاحبان کے نام گریڈ تعلیمی قابلیت اور تجربہ کی تفصیل Annex-C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)ان سکولوں کے دو سالوں کے نتائج کی تفصیل سال وائز Annex-D ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) ضلع لاہور میں کسی بھی بوائز ہائی سکول کا نتیجہ سال 13-2012 میں حکومت کے مقرر کردہ معیار سے کم نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2014)

لاہور: پی پی 144 کے سکولوں کی تعمیر کی گئی عمارات و دیگر تفصیلات

*3005: باؤ اختر علی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) پی پی 144 لاہور کے کتنے پرائمری، مڈل اور ہائی سکولز کی عمارات پچھلے پانچ سالوں کے دوران تعمیر کی گئیں ؟

(ب) مذکورہ حلقہ کے کتنے سکولوں میں پچھلے پانچ سالوں میں فرنیچر و دیگر سامان فراہم کیا گیا؟

(ج) مذکورہ حلقہ کے کتنے سکولوں میں فرنیچر وغیرہ کی کمی ہے اور حکومت کا کب تک مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے ؟

(تاریخ وصولی 10اکتوبر 2013تاریخ ترسیل 29جنوری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی 144 میں پچھلے پانچ سالوں میں مندرجہ ذیل 13 سکولوں میں اضافی کمرہ جات وغیرہ تعمیر کئے گئے۔ سکولوں کی لسٹ (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پی پی 144 میں پچھلے پانچ سالوں میں مندرجہ ذیل 17 سکولوں میں فرنیچر فراہم کیا گیا ہے جن کی لسٹ (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پی پی 144 میں 20 سکولز میں فرنیچر کی کمی ہے ان کی لسٹ (Annex-C) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

اگلے مالی سال 15-2014 میں فنڈز کی فراہمی پر ان سکولوں میں بھی فرنیچر کی کمی کو پورا کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 30جون 2014)

پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کے فرائض ودیگر تفصیلات

*3007: باؤاختر علی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کون کونسی جماعت کے لئے کتابیں تیار کرواتا ہے؟

(ب) پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کتنے سال کے بعد سلیبس کو دوبارہ مرتب کرتا ہے؟

(ج) پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ نے پانچویں، آٹھویں اور میٹرک کی کلاسوں کے لئے آخری مرتبہ سلیبس میں کب ردوبدل کیا؟

(د) کیا پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ میں ریسرچ کے لئے کوئی شعبہ ہے اگر ہاں تو وہ کیا فرائض سرانجام دے رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 10اکتوبر 2013تاریخ ترسیل 29جنوری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ پہلی جماعت سے لے کر بارھویں جماعت تک کی کتب طبع کرتا ہے۔

(ب) سلیبس مرتب کرنا پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کا کام نہ ہے۔ موجودہ نصاب وفاقی وزارت تعلیم (شعبہ نصاب سازی) اسلام آباد کا تیار کردہ ہے جو کہ 2007-2006/ء میں مرتب کیا گیا تھا۔

(ج) جواب جز"ب" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔
(د) پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ میں ریسرچ کے لیے باقاعدہ کوئی علیحدہ شعبہ نہ ہے بلکہ ریسرچ کا کام متعلقہ Subject کے ماہرین ہی سرانجام دیتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جون 2014)

ضلع لیہ: گورنمنٹ بوائز ہائی سکول کو ہائر سیکنڈری کا درجہ دینے کی تفصیلات

*3093: سردار شہاب الدین خان سیہڑ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے حلقہ پی پی 263 ضلع لیہ کے علاقہ چک نمبر 120/TDA میں گورنمنٹ بوائز ہائی سکول کو ہائر سیکنڈری سکول کا درجہ دینے کے لئے 90 لاکھ روپے کی رقم منظور کی اور 30 لاکھ کی رقم سے صرف ایک بلاک کی تعمیر شروع کی اور بقیہ رقم مبلغ 60 لاکھ روپے جاری نہ کی؟
(ب) کیا حکومت 60 لاکھ روپے کی بقیہ رقم جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاکہ بلڈنگ مکمل کی جاسکے اور کلاسیں شروع ہو سکیں اگر ہاں تو کب تک یہ رقم جاری کر دی جائے گی، ایوان کو تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 11 نومبر 2013 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔ مالی سال 09-2008 میں گورنمنٹ بوائز ہائی سکول چک نمبر 120/TDA کو ہائر سیکنڈری سکول کا درجہ دینے کے لیے کل 90 لاکھ روپے مختص کیے گئے اور پہلے سال کے لیے 30 لاکھ روپے Release کیے گئے۔ کاپی (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ اس رقم سے ہائر سیکنڈری بلاک کی تعمیر کا کام شروع کیا گیا جو چھت کے برابر مکمل ہو چکا ہے۔ مالی سال 10-2009 میں فنڈز کی عدم فراہمی کی وجہ سے بلاک کی تعمیر مکمل نہ ہو سکی۔ تاہم محکمہ سکول ایجوکیشن کے لیٹر نمبر SO(ADP)Layyah-339/2009-10 مورخہ 26.02.2015 کے تحت مبلغ 10.733(M) کی رقم مہیا کی جاچکی ہے جس کی Administrative Approval جاری کر دی گئی ہے۔ مورخہ 11.05.2015 کو مذکورہ سکول کے ہائر سیکنڈری بلاک کی تکمیل کے لیے محکمہ بلڈنگ کی طرف سے ٹینڈر کال کئے جاچکے ہیں۔ جونہی عمارت کی تعمیر کا کام مکمل ہوگا۔ ضروری سٹاف مہیا کر دیا جائے گا اُمید ہے کہ اسی سال 2015 میں مذکورہ سکول میں ہائر سیکنڈری کلاسز کا اجراء ہو جائے گا۔

(ب) جواب جز"الف" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2015)

ضلع لیہ: پی پی 263 میں سکولوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3095: سردار شہاب الدین خان سیہڑ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 263 ضلع لیہ میں کتنے گرلز اور بوائز پرائمری، مڈل اور ہائی سکولز ہیں؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ حلقہ کی آبادی کے مطابق مزید پرائمری، مڈل، ہائی سکولز بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 11 نومبر 2013 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 263 ضلع لیہ میں کل 341 گرلز و بوائز پرائمری، مڈل اور ہائی سکول ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

سکول لیول	گرلز	بوائز	میزان
ہائی	11	14	25
مڈل	23	17	40
پرائمری	123	142	265
کیمونٹی ماڈل پرائمری سکول	04	-	04
مکتب مسجد سکول	-	07	07
میزان	161	180	341

(ب) مذکورہ حلقہ میں آبادی کے مطابق ہر بستی، گاؤں اور چک میں پرائمری سکول موجود ہیں۔ جہاں گنجان آبادی ہے وہاں طلباء اور طالبات کیلئے مڈل اور ہائی سکول بھی موجود ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 14 اپریل 2014)

فیصل آباد: فرنیچر کی خریداری و دیگر تفصیلات

*3138: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)سال13۔2012کے دوران ای ڈی او ایجوکیشن فیصل آباد نے کتنا فرنیچر کہاں کہاں سے خرید کیا؟

(ب)کیا فرنیچر کی خرید کے لئے اخبارات میں اشتہار دیا گیا تو ان اخبارات کے نام و تاریخ بتائیں؟

(ج)کیا فرنیچر کی خرید کے لئے کوئی کمیٹی بنائی گئی تھی تو اس کمیٹی میں شامل ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ اور جگہ تعیناتی کی تفصیل بتائیں؟

(د)کن کن پارٹیوں نے فرنیچر کی فراہمی کے لئے ٹینڈرز جمع کروائے، ان پارٹیوں کے نام، پتہ جات بتائیں؟

(ہ)کس کس پارٹی کو کون کون سی فرنیچر کی آئٹم فراہم کرنے کے لئے آرڈر دیئے گئے اور ان کو کتنی رقم فراہم کی گئی؟

(و)ان سے کون کونسا کتنی مالیت اور تعداد میں فرنیچر خرید کیا گیا؟

(ز)کیا فرنیچر آئٹم کی تصدیق کسی تھرڈ پارٹی سے کروائی گئی؟

(ح)یہ فرنیچر کس کس سکول کو فراہم کیا گیا اور کتنی تعداد میں کون کون سی آئٹم فراہم کی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 27نومبر 2013تاریخ ترسیل 20جنوری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف، ب، ج، د، ہ، و، ز، ح)سال13۔2012کے دوران ای ڈی او ایجوکیشن فیصل آباد نے فرنیچر کی مد میں کوئی خریداری نہیں کی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 9اکتوبر 2014)</u>

<u>فیصل آباد: ای ڈی او ایجوکیشن کو بجٹ کی فراہمی و استعمال کی تفصیلات</u>

*3139: <u>جناب احسن ریاض فتیانہ</u>: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)ای ڈی او ایجوکیشن فیصل آباد کو سال 12۔2011اور13۔2012کے دوران کتنی رقم فراہم کی گئی، تفصیل مد وائز بتائیں؟

(ب)ان سالوں کے دوران کتنی رقم خرچ ہوئی اور کتنی Surrender کی گئی اور کتنی لیپس ہوئی؟

(ج)ان سالوں کے دوران کتنی رقم ای ڈی او مذکورہ کے دفتر اور عملہ پر خرچ ہوئی؟

(د)اگر ان سالوں کا آڈٹ ہوا ہے تو یہ آڈٹ کس کس پارٹی نے کیا ہے، ان کے نام، عہدہ، گریڈ بتائیں؟

(ہ)کتنی رقم کا ان سالوں کے دوران آڈٹ نے خورد برد کرنے کا انکشاف کیا، اس پر کیا ایکشن لیا گیا ہے؟

(تاریخ وصولی 27 نومبر 2013 تاریخ ترسیل 20 جنوری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ای ڈی او ایجوکیشن فیصل آباد کے دفتر کو سال 12-2011 میں۔/Rs.8,86,97,133 (آٹھ کروڑ چھیاسی لاکھ ستانوے ہزار ایک سو تینتیس روپے) کی رقم فراہم کی گئی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی (Annex-A) اور سال 13-2012 کے دوران۔/Rs11,27,77,661 (گیارہ کروڑ ستائیس لاکھ ستتر ہزار چھ سو اکسٹھ روپے) فراہم کیے گئے تفصیل (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)(ا) سال 12-2011 کے دوران۔/Rs 8,84,86,838 (آٹھ کروڑ چوراسی لاکھ چھیاسی ہزار آٹھ سو اڑتیس روپے) خرچ ہوئے اور۔/Rs2,10,295 (دو لاکھ دس ہزار دو سو پچانوے روپے) Lapse ہوئے اور کوئی رقم سرنڈر نہ ہوئی۔

(۲) سال 13-2012 کے دوران Rs11,03,02,486 (گیارہ کروڑ تین لاکھ دو ہزار چار سو چھیاسی روپے) خرچ ہوئے اور۔/Rs(24,75,175) (چوبیس لاکھ پچھتر ہزار ایک سو پچھتر روپے) Lapse ہوئے اور کوئی رقم سرنڈر نہ ہوئی۔

(ج) سال 12-2011 میں۔/Rs1,84,86,838 روپے (ایک کروڑ چوراسی لاکھ چھیاسی ہزار آٹھ سو اڑتیس روپے) اور سال 13-2012 میں۔/Rs 2,63,02,486 (دو کروڑ تریسٹھ لاکھ دو ہزار چار سو چھیاسی روپے) ای۔ڈی۔او۔ دفتر اور عملہ پر خرچ ہوئی۔

(د) جی ہاں ان سالوں میں آڈٹ ہوا ہے آڈٹ کرنے والے افسران کی تفصیل درج ذیل ہے اور یہ آڈٹ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ فیصل آباد نے کروایا۔

نمبر شمار	نام آفیسر	عہدہ/گریڈ	سال
1	ریاض بابر	آڈٹ آفیسر BS-18	12-2011
2	گلزار احمد بھٹی	آڈٹ آفیسر BS-18	13-2012

(ہ) مذکورہ سالوں کے دوران کئے گئے آڈٹ میں کسی بھی قسم کی رقم کے خُورد بُرد کرنے کا انکشاف نہ کیا گیا ہے

(تاریخ وصولی جواب 9 اکتوبر 2014)

گجرات: موضع چھوکر کلاں میں گرلز ہائی سکول بنانے کی تفصیلات

*3161: میاں طارق محمود: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پی پی 113 گجرات موضع چھوکر کلاں میں بچوں کا بوائز ہائی سکول عرصہ دراز سے موجود ہے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ موضع میں بچیوں کا پرائمری سکول ہے جبکہ یہاں پر اس علاقہ سے گرلز ہائی سکول 10 کلو میٹر کی رینج میں نہیں ہے اور اس یو سی میں بھی نہیں ہے ؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ گاؤں والوں نے لڑکیوں کے سکول کے لئے محکمہ کو لکھ کر دیا ہے کہ ہم رقبہ دینے کے لئے تیار ہیں بلکہ یہ بھی درست ہے بوائز پرائمری سکول کی جگہ پر گرلز ہائی سکول بن سکتا ہے ؟

(د) اگر یہ درست ہے تو حکومت کب تک بچیوں کے لئے چھوکر کلاں میں گرلز ہائی سکول بنانے کا ارادہ رکھتی ہے ؟

(تاریخ وصولی 4 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 29 جنوری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔ پی پی 113 گجرات موضع چھوکر کلاں میں بچوں کا بوائز ہائی سکول 1977 سے موجود ہے

(ب) یہ درست ہے کہ موضع چھوکر کلاں میں بچیوں کا پرائمری سکول ہے جبکہ چھوکر کلاں سے گرلز ہائی سکول ڈالی بانٹھ 08 کلو میٹر کے فاصلہ پر ہے اور اس یونین کونسل حاجی محمد میں گورنمنٹ گرلز ہائی سکول بھلوٹ مخدوم 08 کلو میٹر کے فاصلے پر چل رہا ہے۔

(ج) یہ درست ہے کہ گاؤں والوں نے لڑکیوں کے سکول کے لیے لکھ کر دیا ہے ہم رقبہ دینے کے لیے تیار ہیں اور یہ بھی درست ہے کہ بوائز ہائی سکول چھوکر کلاں کے پرائمری حصہ کی جگہ پر گرلز ایلیمنٹری سکول بن سکتا ہے، لیکن قواعد کی رو سے طالبات کی تعداد کم ہے 64 تعداد طالبات۔ اس لیے یہ ایلیمنٹری لیول کے لئے بھی Feasible نہ ہے۔

(د) قواعد کی رو سے طالبات کی تعداد 80 تک بڑھنے پر سکول کو ایلیمنٹری کا درجہ دیا جا سکتا ہے۔ فی الحال 64 تعداد ہونے کی وجہ سے Feasible نہ ہے۔ موجودہ تعداد طالبات درج ذیل ہے۔

سکول لیول	تعداد
نرسری	18

اول	09
دوئم	10
سوئم	11
چہارم	09
پنجم	07
ٹوٹل	64

(تاریخ وصولی جواب 13 اگست 2015)

ضلع اوکاڑہ: گورنمنٹ پرائمری سکول پوران میں اساتذہ کی کمی و دیگر تفصیلات

*3186: جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب پرائمری سکولوں کی بہتری پر خصوصی توجہ دے رہی ہے

اور 100 فیصد حاضری کو یقینی بنانے پر زور دیا جا رہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گورنمنٹ پرائمری سکول پوران مرکز بصیر پور تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ جو کہ 1924 سے قائم شدہ ہے اور طلباء کی تعداد 206 اور اساتذہ کی منظور شدہ تعداد 5 ہونے کے باوجود صرف ایک استاد جو کہ مرکزی انچارج بھی ہے، پر چل رہا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ گورنمنٹ پرائمری سکول نمبر 4 بصیر پور میں طلبہ کی تعداد 192 ہونے کے باوجود آٹھ اساتذہ کرام کے ساتھ چل رہا ہے اگر ہاں تو اس تفاوت کی وجہ کیا ہے اور حکومت کب تک اس تفاوت کو دور کرنے پر تیار ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مجاز افسران محکمہ تعلیم گورنمنٹ پرائمری سکول پوران ضلع اوکاڑہ کو چلانے کے لئے۔/2500 روپے ماہوار پر وزیٹر ٹیچر کی فراہمی پر اصرار کر رہے ہیں، اس کی وجہ کیا ہے اور حکومت ذمہ داران کے خلاف کیا کارروائی کرنے کو تیار ہے؟

(تاریخ وصولی 4 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 31 مارچ 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)درست ہے۔کہ حکومت پنجاب پرائمری سکولوں کی بہتری پر خصوصی توجہ دے رہی ہے اور 100 فیصد حاضری کو یقینی بنانے پر زور دے رہی ہے۔

(ب)درست ہے کہ سکول ہذامیں طلباء کی تعداد206 ہے۔تاہم سنگل ٹیچر ہونے کی وجہ سے پہلے ایک عارضی ٹیچر کاانتظام کیاگیا تھا۔اب دونئے ٹیچرز کاتقرر سکول ہذامیں کر دیاگیاہے۔

(ج)گورنمنٹ پرائمری سکول نمبر4میں سے ایک ٹیچرRationalization کے تحت گورنمنٹ ایلیمنٹری سکول بصیرپور میں بھیج دیاگیاہے۔

(د)درست نہ ہے۔مجازافسران محکمہ تعلیم کی جانب سے گورنمنٹ پرائمری سکول پوران ضلع اوکاڑہ میں عرصہ چھ ماہ قبل سنگل ٹیچر ہونے کی بناپر اور تبادلوں پر پابندی کی وجہ سے عارضی ٹیچر کابندوبست کیاگیا تھا۔ اب نئی بھرتی میں دونئے ٹیچرز کی سکول ہذامیں تقرری کر دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب30جون2014)

ضلع سیالکوٹ:سکولوں کی زیر تعمیر عمارات کی تفصیلات

*3190:جناب محمد آصف باجوہ،ایڈووکیٹ:کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)حلقہ پی پی130ڈسکہ ضلع سیالکوٹ میں کتنے ایسے گرلز پرائمری / مڈل / ہائی سکولز ہیں جن کی بلڈنگز زیر تعمیر ہیں اور کتنے عرصہ سے زیر تعمیر ہیں،ان کی تعمیرات کیوں مکمل نہیں کی جارہی ہیں؟

(ب) ان عمارات کی تعمیر کب تک مکمل کرکے محکمہ تعلیم کے سپرد کرکے کلاسز شروع کی جائیں گی؟

(تاریخ وصولی4دسمبر2013تاریخ ترسیل31مارچ2014)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف)حلقہ پی پی130ڈسکہ ضلع سیالکوٹ مندرجہ ذیل سکولوں کی عمارات زیر تعمیر ہیں10گرلز پرائمری،02بوائز پرائمری سکول05گرلزمڈل سکول،01بوائزمڈل سکول اور01گرلزہائی سکول ہے۔ تفصیل(Annex-A)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

مندرجہ بالا تفصیل میں سے14ایسے سکولز ہیں جن کی عمارات عرصہ4سال سے زیر تعمیر ہیں اور گورنمنٹ کی طرف سے فنڈز مہیانہ ہونے کی وجہ سے ان کی تعمیر مکمل نہ ہو سکی فنڈز کی فراہمی کی صورت میں ان کی تعمیر مکمل ہو جائے گی۔

(ب)فنڈز کی فراہمی کے لئے لیٹر نمبر Dev/6701, مورخہ 28.11.2013 بجانب ڈسٹرکٹ کوارڈنیشن آفیسر سیالکوٹ ارسال کیا جاچکا ہے جس کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جو نہی گورنمنٹ کی طرف سے فنڈز مہیا کیے جائیں گے ان کی تعمیر مکمل ہو جائے گی اور ان میں سے جو سکول اپ گریڈ ہوئے ہیں وہاں پر کلاسز کا اجراء کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جون 2014)

ضلع اوکاڑہ: پرائمری سکولوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3203: میاں خرم جہانگیر وٹو: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں پرائمری سکولز بوائز و گرلز کتنے ہیں؟

(ب) تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ کے تمام پرائمری سکولز میں اساتذہ کی کل تعداد سکول وائز اور کیڈر وائز نام و عہدہ کے ساتھ بتائی جائے؟

(ج) تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ کے ہر پرائمری سکول میں اساتذہ کی خالی اسامیوں کی تعداد کتنی ہے؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت پرائمری سکولز میں اساتذہ کی خالی اسامیوں کو پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 4 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 24 فروری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں کل 544 سکولز ہیں جن میں سے بوائز پرائمری سکولز کی تعداد 273 اور گرلز پرائمری سکولز کی تعداد 271 ہے۔

(ب) تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ میں پرائمری سکول میں کل اساتذہ کی تعداد 1511 ہے۔ سکول وائز کیڈر وائز نام و عہدہ کی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ کے گرلز پرائمری سکولز میں کوئی اسامی خالی نہ ہے اور بوائز پرائمری سکولز میں 45 اسامیاں خالی ہیں۔

(د) خالی اسامیاں آئندہ ریکروٹمنٹ میں پر کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جون 2014)

ضلع اوکاڑہ: پرائمری سکولوں میں مسنگ فیسلیٹیز کی فراہمی کی تفصیلات

*3206: میاں خرم جہانگیر وٹو: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ کے تمام پرائمری سکولز بوائز و گرلز بنیادی سہولتوں سے محروم ہیں؟

(ب) تحصیل دیپالپور بالخصوص پی پی 193 میں کتنے پرائمری سکولوں کے لئے مسنگ فسلیٹیز کی مد میں مالی سال 13-2012 اور 14-2013 میں کتنا فنڈز مختص کیا گیا اور کتنا خرچ ہوا، تفصیل سکول وائز بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 4 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 24 فروری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے۔

(ب) 13-2012 پی پی 193 میں چھ سکولوں میں 14.904 ملین روپے اور 14-2013 میں 15 سکولوں میں اب تک 22.281 ملین روپے خرچ ہوئے ہیں۔ تفصیل سکول وائز (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جون 2014)

ضلع سرگودھا: چک نمبر 189 شمالی میں پرائمری سکول کے قیام کی تفصیلات

*3214: چودھری فیصل فاروق چیمہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چک 189 شمالی تحصیل و ضلع سرگودھا میں پرائمری سکول ابھی تک موجود نہ ہے؟

(ب) کیا حکومت اس گاؤں میں پرائمری سکول کے قیام کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 4 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 24 فروری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست نہ ہے۔ چک نمبر 189 شمالی تحصیل و ضلع سرگودھا میں گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول موجود ہے جو کہ کام کر رہا ہے۔ جبکہ چک 189 شمالی کے اندر ہی گورنمنٹ بوائز ہائی سکول کولووال بھی چل رہا ہے۔

(ب) جواب جز "الف" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 جون 2014)

ضلع سرگودھا: اپ گریڈ کیئے گئے سکولوں کی تفصیلات

***3221: چودھری فیصل فاروق چیمہ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-**

(الف) ضلع سرگودھا کے کون کون سے پرائمری، مڈل، ہائی سکول (بوائز / گرلز) پچھلے 10 سال کے دوران اپ گریڈ کیئے گئے ہیں؟

(ب ان میں سے کون کون سے سکول مکمل ہو چکے ہیں اور کون کون سے سکول ابھی بھی نامکمل ہیں؟

(ج) کیا ان نامکمل رہ جانے والے سکولوں کے ٹھیکیداران اور ذمہ دار افسران کے خلاف محکمہ کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 4 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 24 فروری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع سرگودھا میں پچھلے دس (10) سال میں کل 224 سکولوں کو اپ گریڈ کیا گیا ہے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سکول لیول	بوائز	گرلز	میزان
پرائمری	53	51	104
مڈل	20	82	102
ہائی	10	08	18
ٹوٹل	83	141	224

(ب) پرائمری سے مڈل تک اپ گریڈ ہونے والے تمام سکولز مکمل ہو چکے ہیں تاہم مڈل سے ہائی اور ہائی سے ہائر سیکنڈری تک اپ گریڈ ہونے والے سکولوں میں سے اب تک جو مکمل ہو چکے ہیں اور جو نامکمل ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سکول لیول	بوائز			گرلز		
	مکمل	نامکمل	ٹوٹل	مکمل	نامکمل	ٹوٹل

مڈل سے ہائی	17	03	20	77	05	82
ہائی سے ہائر سیکنڈری	09	01	10	07	01	08

(ج) نامکمل سکولوں کا کام جاری ہے۔ سال 15۔2014 تک مکمل ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جون 2014)

ضلع اوکاڑہ: گورنمنٹ پرائمری سکول پوران کے کمروں کی خستہ حالی و دیگر تفصیلات

*3238: چودھری افتخار احمد چھچھر: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گورنمنٹ پرائمری سکول پوران تحصیل دیپالپور ضلع اوکاڑہ کے کمرے خستہ حال اور دیوار ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے نیز اس کا گیٹ بھی موجود نہ ہے؟

(ب) کیا حکومت مذکورہ سکول کے کمروں کی خصوصی مرمت، ٹوٹی ہوئی دیوار کی تعمیر نو اور گیٹ کی فراہمی کے لئے تیار ہے اگر ہاں تو کب تک اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 5 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 19 فروری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) درست ہے۔

(ب) حکومتِ پنجاب نے حال ہی میں سکول ہذا کے لئے Rs: 1,60,148 (مبلغ ایک لاکھ ساٹھ ہزار ایک صد اڑتالیس روپے) فراہم کیے ہیں۔ جس کی مدد سے سکول میں نئے گیٹ کی تنصیب، چار دیواری اور کمرہ جات کی مرمت کا کام جلد شروع کروا دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 4 جون 2014)

ملتان: (بوائز و گرلز) سکولوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3241: جناب شوکت حیات بوسن: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

پی پی 200 ملتان میں اس وقت لڑکوں اور لڑکیوں کے کتنے پرائمری، مڈل، ہائی اور ہائر سیکنڈری سکولز ہیں، تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 5 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 19 فروری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

پی پی 200 ملتان میں گورنمنٹ گرلز و بوائز سکولوں کی تعداد 140 ہے تفصیل درج ذیل ہے۔

سکول لیول	تعداد سکولز		میزان
	بوائز	گرلز	
پرائمری	57	43	100
کمیونٹی ماڈل	03	0	03
مڈل	11	12	23
ہائی	07	04	11
ہائیر سیکنڈری	02	01	03
ٹوٹل تعداد	80	60	140

(تاریخ وصولی جواب 14 اپریل 2014)

ضلع لاہور: سٹی الاؤنس دینے کی تفصیلات

*3289: محترمہ نگہت شیخ : کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں قائم بوائز و گرلز ہائی سکولز میں تعینات اساتذہ کو کب سے Big City Allowance دیا جارہا ہے؟

(ب) ضلع لاہور میں کتنے ایسے بوائز اور گرلز سکولز ہیں، جہاں پر اساتذہ کو Big City Allowance نہیں دیا جارہا، تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 10 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 18 فروری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) ضلع لاہور میں ایسے بوائز اور گرلز ہائی سکول جو کہ میونسپل کارپوریشن کی حدود میں واقع ہیں ان میں تعینات اساتذہ کو Big City Allowance 1974 سے دیا جارہا ہے۔

(ب) ضلع لاہور میں 336 بوائز اور 278 گرلز سکولز ایسے ہیں جو کہ میونسپل کارپوریشن کی حدود سے باہر Rural Area میں واقع ہیں ان میں کام کرنے والے اساتذہ کو Big City Allowance نہیں دیا جارہا ہے۔ لسٹ Annex–A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 مئی 2014)

پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کی طرف سے تعلیم کے فروغ کے لئے اٹھائے گئے اقدامات ودیگر تفصیلات

*3338: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :–

(الف) پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن تعلیم کے فروغ کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے ؟

(ب) پچھلے 5 سالوں کے دوران فاؤنڈیشن نے تعلیم کے فروغ کے لئے کیا اہداف طے کئے تھے اور ان اہداف کو کہاں تک حاصل کیا گیا ہے ؟

(ج) مالی سال 14۔2013 کے لئے تعلیم کے فروغ کے لئے فاؤنڈیشن نے کیا اہداف طے کئے ہیں، تفصیل سے آگاہ کیا جائے ؟

(د) پچھلے 5 سالوں بشمول مالی سال 14۔2013 کے لئے فاؤنڈیشن کا ڈویلپمنٹ و نان ڈویلپمنٹ بجٹ کتنا رکھا گیا تھا

(ہ) چیئر مین پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کی تعیناتی کن قواعد و ضوابط پر کی گئی ان کو ماہانہ کتنی مراعات دی جاتی ہیں اور یہ تعیناتی کتنا عرصہ کے لئے عمل میں لائی گئی ہے ؟

(تاریخ وصولی 13 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 25 مارچ 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن 1991 میں پنجاب اسمبلی کے ایک ایکٹ کے تحت قائم ہوئی اور بعد ازاں اُس کی 2004 کے ایکٹ کے تحت ایک خود مختار ادارہ کے طور پر تنظیم نو کی گئی۔ پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کا منظور شدہ وژن یہ ہے۔ "پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے توسط سے کوالٹی ایجوکیشن کا فروغ، نجی شعبہ کی کوششوں کی ٹیکنیکل اور مالی معاونت کے ذریعے حوصلہ افزائی اور تقویت، نئے طریقہ کار کو تخلیق کر کے غریب افراد کو مناسب نرخوں پر تعلیمی مواقع کی فراہمی" اس ادارے کا 2004 کے ایکٹ کے مطابق مینڈیٹ یہ ہے:۔

1: تعلیمی اداروں اور اس نوعیت کے دیگر منصوبوں کے قیام، توسیع، بہتری اور چلانے کے لیئے مالی معاونت کی فراہمی۔2: تعلیمی اداروں، اساتذہ و طالبعلموں کو ترغیبات دینا۔3: تعلیم سے متعلق پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کی ترقی4: تعلیمی اداروں کو تکنیکی مشاورت کی فراہمی تاکہ وہ پالیسی منصوبوں اور پروگراموں کی فعالیت کے ساتھ ساتھ انہیں مزید توسیع دے سکیں۔5: نجی تعلیمی اداروں کی تعلیمی سٹینڈرڈ کے مطابق درجہ بندی پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن، کوالٹی ایشورنس ٹیسٹ کے ذریعے اعلیٰ تعلیمی معیارات کے حصول کے لیئے سرگرم عمل ہے۔ یہ ٹیسٹ ہر سال منعقد ہوتا ہے۔ اس سلسلے میں یہ بات اہم ہے کہ یہ امتحان، جو سکول کے تعلیمی معیار کو جانچنے کا اہم ذریعہ ہے، تھرڈ پارٹی کے ذریعے منعقد کیا جاتا ہے۔ اس امتحان میں دو مسلسل ناکامیوں کی صورت میں پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن سے تعلیمی پارٹنر شپ ختم ہو جاتی ہے۔ پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن میں تمام معاملات میں مکمل شفافیت کو یقینی بنانے کے لیئے تمام امور اوپن اشتہار کے ذریعے مشتہر کیے جاتے ہیں۔ اسی طرح تمام متعلقین کو انفارمیشن تک مکمل رسائی کی سہولت بھی دی گئی ہے۔ مزید برآں بین الاقوامی شہرت کی حامل فرموں مثلاً Ernst & Young Ford Rhodes کے ذریعے پرفارمنس آڈٹ اور Gap Analysis بھی کیا جاتا ہے تاکہ بہتری کے متقاضی شعبہ جات میں مزید نکھار آئے۔ یہ بات انتہائی اہم ہے کہ پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن میں میرٹ کی بالادستی کو یقینی بنایا گیا ہے اور اس مقصد کے لیئے اہم اقدامات مثلاً کوالٹی ایشورنس ٹیسٹ کو آؤٹ سورس کیا جاتا ہے۔ فیلڈ کے مسلسل دوروں کے ذریعے مانیٹرنگ اور تجزیہ نگاری پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کی آپریشنل اقدامات کا ایک اور طرہ امتیاز ہے۔ اسی طرح پالیسیوں کی اندرونی تجزیہ نگاری کے ساتھ ساتھ ان پر عمل درآمد کی صورتحال سے بھی آگاہی حاصل ہوتی ہے۔ جبکہ دوسری جانب بیرونی تجزیہ جات سے بھی پروگراموں کو بہتر بنانے میں مدد ملتی ہے۔

(ب) میں ری سٹرکچرنگ کے بعد پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن نے چار بڑے پروگرام لانچ کیے ہیں۔ ان پروگراموں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

فاؤنڈیشن ایسسٹڈ سکولز پروگرام۔

اس پروگرام کے ذریعے چھوٹے درجے کے نجی سکولوں کی معاونت کی جاتی ہے۔ یہ پروگرام 2005 میں لانچ کیا گیا تھا اور اس وقت اس پروگرام میں زیر تعلیم طالبعلموں کی کل تعداد 1.2 ملین ہے۔ 2005 میں اس پروگرام سے منسلک طالبعلموں کی تعداد 0.111 ملین تھی اور نو سالوں کے دوران اس میں 38 فیصد

اضافہ ہوا ہے۔اس وقت اس پروگرام کے ساتھ 2125 سکول منسلک ہیں جبکہ 2005 میں انکی تعداد 54 تھی۔اس طرح اس دورانیہ میں اس پروگرام میں بڑھوتری نو سو فیصد ہوئی ہے۔

نیو سکول پروگرام۔

اس پروگرام کے ذریعے دور دراز ایسے علاقوں جہاں پر نجی سکول نہیں ہیں یا بہت کم ہیں، وہاں پر تعلیم سے محروم بچوں کو مفت تعلیمی سہولیات مہیا کی جاتی ہیں۔یہ پروگرام 2007 میں شروع ہوا۔ابتدا میں سکولوں کی تعداد 45 اور طالبعلموں کی تعداد 1340 تھی۔ اس پروگرام میں پارٹنر سکولوں کی تعداد میں آٹھ گنا اضافہ ہوا ہے جو 45 سے بڑھ کر 419 ہو چکے ہیں۔اسی طرح طالبعلموں کی تعداد نو گنا بڑھی ہے جو 1340 سے بڑھ کر 67258 ہو چکی ہے۔

ایجوکیشن ووُچر سکیم۔

اس پروگرام کے ذریعے پسماندہ اور غریب علاقوں میں چھ تا سولہ سال عمر کے مستحق بچوں کی تعلیمی معاو نت کی جاتی ہے۔یہ پروگرام 2006 میں شروع ہوا اور وقت کے ساتھ ساتھ اس میں پارٹنر سکولوں اور طالبعلموں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔2006 میں پارٹنر سکولوں کی تعداد 11 تھی جبکہ طالبعلموں کی تعداد ایک ہزار تھی۔اب پارٹنر سکولوں کی تعداد بڑھ کر 812 ہو چکی ہے۔اس طرح ان میں 72 گنا سے زیادہ اضافہ ہوا ہے۔جبکہ طالبعلموں کی تعداد بڑھ کر 160131 ہو گئی ہے۔اس طرح یہ اضافہ 159 گنا ہے

کانٹی نیوس پروفیشنل ڈیویلپمنٹ پروگرام۔

یہ پروگرام چھوٹے درجے کے پرائیویٹ سکولوں کے اساتذہ اور سکول انتظامیہ کی استعداد کار میں بہتری لانے کی غرض سے شروع کیا گیا ہے۔اس پروگرام کے ذریعے اب تک پانچ ہزار مختلف ٹریننگز کے ذریعے ڈیڑھ لاکھ سے زائد اساتذہ اور سکول انتظامیہ کے دیگر افراد کی کیپیسٹی بلڈنگ کی گئی ہے۔اس پروگرام کے ذریعے چھوٹے درجے کے نجی سکولوں کی مجموعی تعلیمی حالت بہتر بنانے میں نمایاں مدد ملی ہے۔اسی طرح تربیتی مواقع کے اثرات جانچنے کے لیئے مربوط طریقہ کار بھی وضع کیا گیا ہے۔

(ج) مالی سال 14-2013 کے دوران فروغ تعلیم کے لیئے پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے اہداف کی تفصیل درج ذیل ہے۔ فاؤنڈیشن ایسسٹڈ سکول۔200 سکولز نیو سکول پروگرام۔125 سکولز ایجوکیشن ووُچر سکیم۔چار منتخب اضلاع فیصل آباد، مظفر گڑھ، ڈیرہ غازی خان اور راجن پور میں مستحق بچوں میں 50 ہزار تعلیمی ووُچرز کی تقسیم

(د) پچھلے پانچ سالوں بشمول مالی سال 14-2013 کے لیے پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے ترقیاتی و غیر ترقیاتی بجٹ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

FY 2008-09 (Rs. 3,000 millions) "

FY 2009-10 (Rs. 4,000 millions) "

FY 2010-11 (Rs. 4,500 millions) "

FY 2011-12 (Rs. 6,000 millions) "

FY 2012-13 (Rs. 6,500 millions) "

FY 2013-14 (Rs. 7,500 millions) "

(ہ) چیئرمین پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کو فاؤنڈیشن کا بورڈ آف ڈائریکٹرز منتخب کرتا ہے۔ چیئرمین پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کو بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اراکین غیر سرکاری ممبران میں سے اکثریتی ووٹ سے منتخب کرتے ہیں۔ چیئرمین کا انتخاب پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن ایکٹ 2004 کی شق 5 کی جزوی شق 3 کے تحت کیا جاتا ہے۔ پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کا چیئرمین اعزازی طور پر اپنی خدمات سرانجام دیتا ہے تاہم انہیں سرکاری فرائض کی بجاآوری کے لیے 1300 سی سی کار بمعہ ڈرائیور اور ماہانہ 4 سو لیٹر پیٹرول کی سہولت میسر ہے۔ یہ تمام سہولیات بورڈ آف ڈائریکٹرز کی منظوری سے فراہم کی جاتی ہیں۔ چیئرمین پنجاب ایجوکیشن فاؤنڈیشن کو تین سال کے لیئے منتخب کیا جاتا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2014)</u>

<u>ضلع راولپنڈی: گورنمنٹ مڈل سکول درکالی شیر شاہی کی زمین پر قبضہ و دیگر تفصیلات</u>

*3341: <u>محترمہ راحیلہ انور</u>: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) گورنمنٹ مڈل سکول درکالی شیر شاہی تحصیل کلر سیداں ضلع راولپنڈی کل کتنی زمین پر مشتمل ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ پچھلے دور حکومت میں اس سکول کی زمین کی ازسرنو پیمائش عمل میں لائی گئی تھی اگر ایسا ہے تو کیا یہ درست ہے کہ ازسرنو پیمائش کے نتیجہ میں سکول کی کل زمین میں کمی واقع ہوئی ہے اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ مندرجہ بالا سکول کی زمین پر از سر نو پیمائش کے نام پر ناجائز قبضہ کر لیا گیا ہے اس ضمن میں حکومت کوئی ایسے اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے کہ اصل زمین سکول کے نام واپس ٹرانسفر ہو سکے؟

(تاریخ وصولی 13 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 25 مارچ 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) گورنمنٹ مڈل سکول درکالی شیر شاہی تحصیل کلر سیداں ضلع راولپنڈی کا کل رقبہ 9 کنال 16 مرلے ہے

(ب) درست نہ ہے کہ نشاندہی کے نام پر قبضہ کی کوئی مصدقہ رپورٹ ملی ہے۔

(ج) قبضہ کے ابہام کو دور کرنے کیلئے متعلقہ AC تحصیل کلر سیداں کو ہیڈ ماسٹر GES درکالی شیر شاہی اور سکول کونسل نے مورخہ 06.02.2015, 29.09.2014, 21.04.2014 اور ڈپٹی ڈی ای او (مردانہ) تحصیل کلر سیداں لیٹر نمبر 1423 مورخہ 03.03.2015 کے تحت گزارش کی کہ مذکورہ سکول کی جگہ کی نشاندہی کی جائے جیسے ہی زمین کی نشاندہی متعلقہ محکمہ ریونیو فراہم کرے گا تو مزید کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 18 جون 2014)</u>

<u>فیصل آباد میں سکولوں کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*3350: <u>محترمہ عفت معراج اعوان:</u> کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 53 فیصل آباد میں کتنے بوائز اور گرلز سکول ہیں، ان کی تعداد بتائی جائے؟

(ب) مذکورہ حلقہ میں کتنے بوائز اور گرلز ہائر سیکنڈری سکول اور ڈگری کالجز کام کر رہے ہیں، تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(ج) حلقہ میں کتنے ووکیشنل انسٹیٹیوٹ بنائے گئے ہیں؟

(تاریخ وصولی 13 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 25 مارچ 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف)حلقہ پی پی 53 فیصل آ باد امیں بوائز سکولز کی تعداد 78 ہے جبکہ گرلز سکولز کی تعداد 76 ہے۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

گرلز پرائمری سکولز	=	46
گرلز ایلیمنٹری سکولز	=	17
گرلز ہائی سکولز	=	10
گرلز ہائر سیکنڈری سکولز	=	03
بوائز پرائمری سکولز	=	56
بوائز ایلیمنٹری سکولز	=	10
بوائز ہائی سکولز	=	11
بوائز ہائر سیکنڈری سکولز	=	01

(ب)مذکورہ حلقہ میں بوائز ہائیر سیکنڈری سکولز کی تعداد 10 ہے اور گرلز ہائیر سیکنڈری سکولز کی تعداد 03 ہے اور ایک گرلز ڈگری کالج کام کر رہا ہے۔

(ج)مذکورہ حلقہ میں ایک ووکیشنل انسٹیٹیوٹ بنایا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 23 ستمبر 2014)

ضلع ننکانہ صاحب: تحصیل شاہ کوٹ میں قائم سکولز اور اساتذہ کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3365: ڈاکٹر مراد راس: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل شاہ کوٹ ضلع ننکانہ صاحب میں کل کتنے گرلز / بوائز، پرائمری، مڈل، ہائی سکول ہیں؟

(ب)ان سکولوں میں کل کتنے ٹیچر ز ریگولر اور کتنے کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں؟

(ج)پنجاب گورنمنٹ نوٹیفکیشن نمبر ڈی ایس (او اینڈ ایم)(ایس اینڈ جی اے ڈی) 5-3/2013 مورخہ 19 اگست 2013 کے مطابق کتنے ٹیچرز کو کونسی تاریخ کو ریگولر کیا گیا، انکے نام مع سکیل تفصیل بتائیں؟

(د)مذکورہ ٹیچرز کونسے سکولوں میں تعینات ہیں، سکولوں کی تفصیل سے بھی آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 13 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 25 مارچ 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) تحصیل شاہ کوٹ ضلع ننکانہ صاحب میں کل 107 سکول ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

سکول لیول	بوائز	گرلز	تعداد
ہائی	16	10	26
مڈل	11	21	32
پرائمری	20	29	49
ٹوٹل	47	60	107

(ب) ان سکولوں میں کل 1356 ٹیچرز کام کر رہے ہیں۔ ان میں سے 1235 ٹیچرز ریگولر ہیں اور 121 ٹیچرز کنٹریکٹ پر کام کر رہے ہیں۔

(ج) پنجاب گورنمنٹ نوٹیفکیشن نمبر ڈی ایس (او اینڈ ایم) (ایس اینڈ جی اے ڈی) 3-5/2013 مورخہ 19 اگست 2013 کی روشنی میں 2011 اور 2012 کی کنٹریکٹ پالیسی کے تحت بھرتی ہونے والے 46686 کنٹریکٹ ٹیچرز کو ریگولر کرنے کے لیے وزیر اعلیٰ پنجاب کو ایک سمری بھیجی گئی جس کی منظوری کے بعد ان کنٹریکٹ ٹیچرز کو ریگولر کرنے کے لیے محکمہ خزانہ کو کیس بھیجا گیا۔ محکمہ خزانہ کی طرف سے کیس منظور ہو گیا ہے اور مورخہ 07.08.2015 کو سکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے 46686 کنٹریکٹ ٹیچرز کو ریگولر کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔

(د) سکولوں میں تعینات ٹیچرز کی لسٹ Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جون 2014)

ضلع منڈی بہاؤالدین کے سکولوں کو جاری گرانٹ کی تفصیل

*3377: سید محمد محفوظ مشہدی: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 12-2011 اور 13-2012 میں ضلع منڈی بہاؤالدین کے سکولز کے لئے کتنی گرانٹ حکومت پنجاب نے دی؟

(ب) اس گرانٹ کو کن مدات میں خرچ کیا گیا اور کس کس سکول کو فائدہ پہنچا، تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ ان گرانٹس کو غلط استعمال کیا گیا اور اس پر انکوائری ہو رہی ہے اگر انکوائری ہو رہی ہے تو کس مرحلہ میں ہے اور کب سے انکوائری ہو رہی ہے؟

(د) اگر گرانٹ غلط استعمال ہوئی تو کیا اس کے ذمہ داروں کے خلاف حکومت کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 13 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 31 مارچ 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) سال 12-2011 میں ایس ایم سی کی مد میں 56.59 ملین کی گرانٹ دی گئی اور 13-2012 میں دی گئی گرانٹ مبلغ 17.5 ملین تھی۔

(ب) اس رقم کو سائنس سامان اور فرنیچر کی خریداری کے لیے خرچ کیا گیا اور جن سکولوں کو فائدہ پہنچا ان سکولوں کی لسٹ (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) درست ہے 17.5 ملین کی گرانٹ سکول کونسلز کی منظوری کے بعد فرنیچر اور سائنس سامان کے لیے استعمال ہوئی۔ لیکن غلط ریٹس کی وجہ سے اس گرانٹ کا غلط استعمال ثابت ہوا کیونکہ بانسبت مارکیٹ ریٹس زیادہ تھے جس کے نتیجہ میں ذمہ داران کے خلاف F.I.R درج ہو چکی ہے۔ کاپی (Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے اور کیس اینٹی کرپشن کورٹ گوجرانوالہ میں Under Trial ہے۔ البتہ اس گرانٹ کو جس مقصد یعنی خریداری سائنس سامان اور فرنیچر کے لیے استعمال کیا گیا وہ درست ہے۔

انکوائری مورخہ 18.09.2012 کو شروع ہوئی تھی اب فائنل ہو چکی ہے جن ذمہ داران کے خلاف FIR کا اندراج ہو چکا ہے ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ طارق حمید راٹھور سابق EDO(Edu)، 2۔ ملک عمیر ٹھیکیدار،

3۔ ملک اظہار الحق ٹھیکیدار، 4۔ محمد عنائیت رانجھا سابقہ DAO منڈی بہاؤالدین،

5۔ مسعود اختر تارڑ اسسٹنٹ اکاؤنٹ آفیسر منڈی بہاؤالدین،

6۔ مظہر تارڑ Auditor ڈسٹرکٹ اکاؤنٹ آفس منڈی بہاؤالدین۔

صرف 13-2012 کی گرانٹ بوجہ ریٹس غلط استعمال ہوئی اور سال 12-2011 کی گرانٹ 56.59 ملین درست استعمال کی گئی۔

(د) اینٹی کرپشن کورٹ کے فیصلہ کے مطابق ذمہ داران کیخلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 30 جون 2014)</u>

پی پی 222 ساہیوال کے سکولوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3396: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی 222 ضلع ساہیوال میں بوائز / گرلز کے کتنے پرائمری، مڈل اور ہائی سکولز ہیں اور یہ کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) مذکورہ بالا میں کون کونسے سکولز کو 2010 سے اب تک اپ گریڈ کیا ہے تفصیل الگ الگ سکول وائز فراہم کریں؟

(ج) درج بالا سکولز میں کتنے سکولز کی اپنی عمارات نہ ہیں یا خستہ حال ہیں؟

(د) ان سکولز میں کون کون سے بجلی، چار دیواری، پینے کے پانی، واش رومز اور مناسب فرنیچر سے محروم ہیں سکول وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ہ) حکومت کب تک ان سکولز کے مذکورہ مسائل حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اسکی وجوہات سے معزز ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 19 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 17 فروری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 222 ضلع ساہیوال میں پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں کی تعداد 140 ہے۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

بوائز ہائی سکول	گرلز ہائی سکول	بوائز مڈل سکول	گرلز مڈل سکول	بوائز پرائمری سکول	گرلز پرائمری سکول
20	06	12	20	53	29

سکول وائز لسٹ (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ بالا سکولوں میں 2010 سے اب تک اپ گریڈ ہونے والے سکولوں کی تعداد درج ذیل ہے۔

بوائز مڈل سے ہائی لیول	بوائز پرائمری سے مڈل لیول
01	04

(Annex-B) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ان تمام سکولوں کی عمارات اپنی ہیں۔ درج بالا سکولوں میں سے صرف گورنمنٹ ہائی سکول ٹھٹھہ بہادر سنگھ کے تین کمرے خستہ حال ہیں۔

(د)ان سکولوں میں بجلی، چار دیواری، پینے کے پانی، واش رومز اور فرنیچر کی سکول وائز تفصیل (Annex-C)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)پی پی 222 کے 95 ہائی، مڈل اور پرائمری (بوائز / گرلز) سکولوں میں SMC اکاؤنٹ کے ذریعے سال 14-2013 میں درج ذیل سہولیات مہیا کی گئی ہیں۔

1۔ سائنس لیب کے حامل 6 سکولوں میں سائنس کا سامان مہیا کیا گیا ہے۔

2۔ ایک ہائی اور 3 ایلیمنٹری لیول کے سکولوں میں I.T لیب بنائی گئی ہیں۔

3۔ 55 سکولوں میں تعداد کے مطابق فرنیچر مہیا کیا گیا ہے۔

4۔ 30 سکولوں میں پینے کے لیے صاف پانی کا بندوبست کیا گیا ہے۔

5۔ بلڈنگ ڈیپارٹمنٹ کی وساطت سے سکولوں میں چار دیواری اور ٹائلٹ بلاکس بنائے گئے ہیں اور خطرناک عمارتوں کی مرمت کی گئی ہے نیز باقی ماندہ سکولوں میں حکومت کی جانب سے مزید فنڈز کے دستیاب ہوتے ہی سہولیات مہیا کر دی جائیں گی۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جون 2014)

پی پی 222 ساہیوال کے سکولوں اور خالی اسامیوں کی تفصیلات

*3405: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)حلقہ پی پی 222 ضلع ساہیوال میں کتنے بوائز اور گرلز پرائمری، مڈل اور ہائی سکولز ہیں ان کے نام اور جگہ کے بارے میں آگاہ کریں؟

(ب)کیا مذکورہ بالا سکولز میں منظور شدہ اسامیوں کے مطابق ٹیچرز کی Strength پوری ہے؟

(ج)کیا حکومت ان سکولز میں ٹیچرز کی خالی اسامیاں پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 17 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 17 فروری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) حلقہ پی پی 222 ضلع ساہیوال میں پرائمری، مڈل اور ہائی سکولوں کی تعداد 140 ہے، تفصیل درج ذیل ہے۔

بوائز ہائی سکول	گرلز ہائی سکول	بوائز مڈل سکول	گرلز مڈل سکول	بوائز پرائمری سکول	گرلز پرائمری سکول
20	6	12	20	53	29

ان سکولوں کے نام اور جگہ کی تفصیل (Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) مذکورہ بالا سکولز میں منظور شدہ اسامیوں کے مطابق ٹیچرز کی Strength کی تفصیل Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) حکومت کی طرف سے خالی اسامیوں کو بذریعہ اشتہار (2014) میرٹ اور تعلیمی قابلیت کے لحاظ سے پُر کر دیا گیا ہے جو اسامیاں امیدوار کے عدم دستیابی یا متعلقہ قابلیت نہ ہونے کی وجہ سے خالی رہ گئی ہیں ان کو دوسرے مرحلے میں میرٹ / پالیسی کے مطابق پُر کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 5 اگست 2014)

اوکاڑہ: بوائز و گرلز سکولوں کو Merge کرنے کی تفصیلات

*3410: محترمہ ثمینہ نور: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

پی پی 185 اوکاڑہ میں پنجاب گورنمنٹ کی Merge پالیسی کے تحت کتنے سکول Merge کئے گئے ہیں، کتنی تعداد بوائز سکول کی اور کتنی گرلز اسکول کی ہے، ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 17 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 17 فروری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

پی پی 185 میں پنجاب گورنمنٹ کی Merge پالیسی کے تحت پانچ گرلز سکولز اور سولہ بوائز سکولز Merge کیے گئے جن کے نام درج ذیل ہیں۔

ا۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول لئی بالا، ۲۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول 4 / GD نئی آبادی، ۳۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ٹھٹھ نامدار۔ ۴۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول ٹبی پڈھیار، ۵۔ گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول نوطہ کیچھی۔ ا۔ گورنمنٹ مسجد مکتب سکول کوٹ نوبہار شاہ، ۲۔

ٹھٹھ دھیروکا، ۳۔ۃ ث GD/12، ۴۔GD/10، ۵۔کوہلہ، ٦۔لاشاری، ۷۔ لئی زیریں، ۸۔ چاہ میانوالہ ،۹۔ جوڑے، ۱۰۔GD/9، ۱۱۔1.A.L/9، ۱۲۔1.R/13، ۱۳۔احاطے اسفندیار، ۱۴۔ منگن، ۱۵۔ نورے کی ڈھاری، ۱٦۔ کوٹ عجائب سنگھ۔

(تاریخ وصولی جواب 4 جون 2014)

پی پی 57 فیصل آباد: سکولوں میں اساتذہ کی خالی اسامیوں سے متعلقہ تفصیلات

*3413: جناب جعفر علی ہوچہ: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 57 تحصیل تاندلیانوالہ فیصل آباد کے جن گرلز و بوائزہائی سکولوں میں اساتذہ کی تعداد پوری نہ ہے،ان سکولوں کے نام اور خالی اسامیوں کی تعداد سکول وائز بتائیں؟

(ب) ان سکولوں میں اساتذہ کی تعداد پوری نہ ہونے کی وجوہات کیاہیں؟

(ج) حکومت ان سکولوں میں کب تک خالی اسامیوں پر اساتذہ کی تعیناتی کاارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 17 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 17 فروری 2014)

جواب

وزیر سکولزایجوکیشن

(الف) پی پی 57 تحصیل تاندلیانوالہ فیصل آباد کے جن گرلز و بوائزہائی سکولوں میں اساتذہ کی تعداد پوری نہ ہے،ان سکولوں کے نام اور خالی اسامیوں کی سکول وائز تعداد کی تفصیل(Annex-A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان سکولوں میں اساتذہ کی اسامیاں تبادلہ جات یاریٹائرمنٹ کی وجہ سے خالی ہیں۔

(ج) مذکورہ سکولوں میں خالی اسامیوں کوآئندہ ریکروٹمینٹ میں حکومت کی طرف سے جاری کردہ ریکروٹمنٹ پالیسی کے مطابق پُرکردیاجائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 4 جون 2014)

پی پی 57 فیصل آباد: بوائزوگرلزہائی سکولوں کی تعداد ودیگر تفصیلات

*3414: جناب جعفر علی ہوچہ: کیاوزیر سکولزایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پی پی 57 تحصیل تاندلیانوالہ فیصل آباد کی کس کس یوسی میں گرلزوبوائزہائی سکول کام کررہے ہیں؟

(ب) کس کس یوسی میں ابھی تک گرلزوبوائزہائی سکول نہ ہیں،اس کی وجوہات کیاہیں؟

(ج) کیاحکومت اس حلقہ کی تمام یو سیز میں حکومتی پالیسی کے تحت گرلز و بوائز ہائی سکول قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 17 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 17 فروری 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) پی پی 57 تحصیل تاندلیانوالہ فیصل آباد کی درج ذیل UCs میں گرلز و بوائز سکولز کام کر رہے ہیں۔

گرلز ہائی سکولز:(UC,77,80,81,86)

بوائز ہائی سکولز:(UC,74,75,76,77,79,80,83,85,86,87)۔ان کی تفصیل(Annex–A) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) یو سی نمبر (78,82,84) میں گرلز ہائی سکول موجود نہ ہیں کیونکہ ان UCs میں موجود ایلیمنڑی سکولز گورنمنٹ کے Norm کے مطابق Criteria کو پورا نہیں کرتے۔

(ج) جی ہاں رکھتی ہے، اور UC#83 میں واقع گورنمنٹ گرلز مڈل سکول پنڈی شیخ موسیٰ کی اپ گریڈیشن کے لئے۔/55,00,000 روپے کی لاگت سے ہائی بلاک کی تعمیر جاری ہے اور جو بھی سکول حکومت کی جاری کردہ پالیسی کے مطابق Norm کو پُورا کرے گا اُسے اپ گریڈ کر دیا جائے گا۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 6 جون 2014)</u>

<u>یوحناآباد لاہور: بوائز و گرلز سکولوں سے متعلقہ تفصیلات</u>

*3417: جناب <u>شہزاد منشیؔ</u>: کیا وزیر سکولز ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یوحناآباد لاہور میں بوائز و گرلز سکولوں میں اساتذہ کی منظور شدہ اسامیاں کتنی ہیں؟

(ب) کیا ان تمام سکولوں میں اساتذہ کی تعداد پوری ہے؟

(ج) کیا ان سکولوں میں بلڈنگ ان میں پڑھنے والے طالب علموں کی کلاس وائز تعداد کے مطابق ہے؟

(د) کس کس سکول کی بلڈنگ خستہ حالت میں ہے اور بچوں کی تعداد کے مطابق کم ہے؟

(ہ) کیا حکومت ان سکولوں کی بلڈنگ کی تعمیر کے لئے رقم فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 17 دسمبر 2013 تاریخ ترسیل 10 اپریل 2014)

جواب

وزیر سکولز ایجوکیشن

(الف) یوحنا آباد لاہور میں گورنمنٹ کا کوئی بھی پرائمری، مڈل، اور ہائی گرلز یا بوائز سکول نہ ہے۔

(ب) جواب جز "الف" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(ج) جواب جز "الف" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(د) جواب جز "الف" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(ہ) جواب جز "الف" کی روشنی میں مزید وضاحت کی ضرورت نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 جون 2014)

لاہور — رائے ممتاز حسین بابر

31 اگست 2015ء — سیکرٹری

فہرست نشان زدہ سوالات و جوابات بروز بدھ 2 ستمبر 2015 محکمہ سکولز ایجوکیشن کے سوالات و جوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	ڈاکٹر نوشین حامد	1924-1922
2	شیخ علاؤالدین	2159
3	ڈاکٹر سید وسیم اختر	2543
4	محترمہ نگہت شیخ	3289-2753
5	محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری	2857
6	محترمہ فائزہ احمد ملک	2940-2939
7	باؤ اختر علی	3007-3005
8	سردار شہاب الدین خان سیہڑ	3095-3093
9	جناب احسن ریاض فتیانہ	3139-3138
10	میاں طارق محمود	3161
11	جناب محمد آصف باجوہ، ایڈووکیٹ	3190-3186
12	میاں خرم جہانگیر وٹو	3206-3203
13	چودھری فیصل فاروق چیمہ	3221-3214
14	چودھری افتخار احمد چھچھر	3238
15	جناب شوکت حیات بوسن	3241
	محترمہ راحیلہ انور	3341-3338
	محترمہ عفت معراج اعوان	3350
	ڈاکٹر مراد راس	3365
	سید محمد محفوظ مشہدی	3377
	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	3405-3396

3410	محترمہ ثمینہ نور	
3414۔3413	جناب جعفر علی ہوچہ	
3417	جناب شہزاد منشیٰ	